22769 ـ کیا زانیا حوروں سے محروم رہے گا ؟ اورمندرجہ ذیل حدیث کا حکم کیا ہے (جوزنا کرے اس کے ساتھ بھیی زنا ہوگا) ؟

سوال

کیا زانی آخرت میں حوروں سے محروم رہے گا اورمندرجہ ذیل حدیث کا معنی کیا ہے ، اوراگر اس کا معنی یہ ہے کہ اس کے محارم کے ساتھ یہ کام ہوگا توپھر ان کا قصور کیا ہے ؟
(اس کے ساتھ بھی زنا ہوگا اگر اس کے گھر کی چاردیواری میں ہی کیوں نہ ہو)

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

زانی اوردوسرے گناہ کرنے والے اگر اللہ تعالی کے ہاں سچی توبہ کریں تواللہ تعالی ان کی توبہ قبول اوران کے گناہوں کومعاف فرماتا ہے ، قرآن مجید اورسنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے دلائل سے بھرے پڑے ہیں :

اسی کے بارہ میں اللہ جل جلالہ کا فرمان ہے :

آپ میرے ان بندوں کوجنہوں نے اپنے اوپر زیادتی وظلم کیا ہے یہ کہہ دیں کہ تم اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ یقینا اللہ تعالی سب کے سب گناہ معاف فرما دیتا ہے بلاشبہ وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے الزمر(53)

بلکہ اگر اس نے خلوص دل اورسچائي کے ساتھ توبہ کی تواللہ تعالی اپنے فضل وکرم سے ان گناہوں کونیکیوں میں بدل کررکھ دیتا ہے اوراللہ تعالی کی رحمت اورفضل تو بہت ہی زیادہ وسیع ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

{ اوروہ لوگ جواللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے معبود کونہیں پکارتے اورکسی ایسے شخص کوجسے اللہ تعالی نے قتل کرنا حرام قرار دیا اسے وہ حق کے سوا قتل نہیں کرتے ، اورنہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں اور جوکوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا ۔

اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب دیا جائے گا اوروہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی عذاب میں رہے گا ، سوائے ان لوگوں کے جوتوبہ کریں اورایمان لائیں اورنیک وصالح اعمال کریں ، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں سے بدل دیتا ہے ، اوراللہ تعالی بخشنے والا اورمہربانی کرنے والا ہے } الفرقان (68 – 70) ۔

اس لیے اللہ تعالی کا گناہوں کا بخشنا اورتوبہ قبول کرنے کا تقاضا ہے کہ وہ توبہ کے بعد ان گناہوں کی سزا نہ دے ۔

لیکن وہ شخص جواپنے ان گناہوں اور زنا پر اصرار کرے اور پھر اس سے توبہ بھی نہ کرے اسے دنیا میں بھی مختلف سزاؤں اوراسی طرح قبراورآخرت میں بھی سزا سے دوچار ہونا پڑے گا ، لیکن ہمیں اس بات کی کوئی نص نہیں ملی کہ وہ آخرت میں حوروں سے محروم رہے گا ۔

لیکن بعض علماء کرام نے اسے شرابی اورریشم کا لباس پہننے والے پر قیاس کیا ہے کہ جوشخص شراب نوشی کرتا ہے اوراس سے توبہ نہیں کرتا اسے آخرت میں شراب نہیں ملے گی اوراسی طرح دنیا میں ریشم کا لباس پہننے والے کوآخرت میں ریشم کا لباس نہیں پہنایا جائےگا ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی زنا کا ارتکاب کرنےاوراس سے توبہ نہ کرنے والے پر مرتب ہونےوالی سزاؤں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں : اگروہ توبہ نہ کرے تواسے مختلف سزائیں ملتی ہیں :

ایک سزا تویہ ہے کہ : وہ ہمیشگی والی جنتوں میں حوروں کا نفع حاصل کرنے سے محروم رہے گا ، جب اللہ تعالی نے دنیا میں ریشمی لباس زیب تن کرنے والے کوآخرت میں ریشمی لباس سے اورشراب نوشی کرنے والے کوجنت کی شراب سے محروم رکھا ہے ۔

تواسی طرح دنیا میں جوشخص حرام تصاویر دیکھتا ہے بلکہ جوکوئی بھی دنیامیں حرام کام کا ارتکاب کرتا ہے اسے روز قیامت اس طرح کی چیز سے محروم ہونا پڑے گا ۔

دیکھیں روضۃ المحبین تالیف ابن قیم رحمہ اللہ تعالی (365 ۔ 368) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے بھی زنا کیا اس سے بھی زنا کیا جائے گا اگرچہ اس کے گھر کی چاردیواری میں ہی) ۔

یہ ایک موضوع حدیث ہے جس کی کوئی اصل نہیں ملتی ، حافظ عراقی اورعلامہ سیوطی رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الضعیفۃ (2 / 155) میں بھی موضوع قرار دیا ہے ۔

تواس بنا پرجوکچھ ذکر کیا گیا ہے اس کی کوئ وجہ نہیں اورنہ ہی کوئی اعتراض ہی ہوسکتا ہے ، اوراگر حدیث کوصحیح بھی مان لیا جائے تواسے صحیح معنی پر محمول کرتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے :

جوشخص زنا کا مرتکب ہواوراس گناہ پر مصر رہے وہ فاسق وفاجر اورفسادی ہے اوریہ فساد اس کے اہل وعیال کی طرف بھی منتقل ہوگا ، اس لیے کہ اختلاط اثرانداز ہوتا ہے جب گھر کا سربراہ اپنے آپ کو ضائع کرنے والا ہوتو بالاولی اپنے اہل وعیال کو بھی ضائع کرے گا ، نہ تووہ ان کی تربیت دین کے مطابق کرے گا اورنہ ہی اصلاح لھذا یہ کوئی بعید نہیں کہ اس کے اہل وعیال ایمان کی کمزوری کے سبب اس گناہ اورمعصیت میں مبتلا ہوں جس میں وہ خود مبتلا ہوا ہے ۔

اس طرح کے واقعات بہت ہی زیادہ ملتے ہیں جوکہ اللہ تعالی کی طرف سے ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں ایک سزا ہے کیونکہ ان لوگوں نے مسلمانوں کی عزت سے کھیلا اوراسے تارتار کیا تواس کے بدلے میں اللہ تعالی نے انہیں سزا دیتے ہوئے ان کی عزت کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی اپنی حکمت بالغہ اورپورے عدل کے مطابق جوچاہتا ہے کرتا ہے اورکسی پربھی رتی برابر ظلم نہیں کرتا ، اللہ تعالی جوچاہے کرے اسے کوئی پوچھنے والا نہیں اوروہ علم وحکمت والا ہے ۔

واللہ اعلم .